السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھڑی کو پہننا اس لوہے کو پہننے کی طرح ہے، جس کی ممانعت ہے؟ دائیں ہاتھ میں گھڑی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لوہے کی گھڑی اور انگوٹھی پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے نبی ﷺ کے بارے میں ثابت ہے کہ آپ نے دائیں ہاتھ میں بھی انگوٹھی پہنی ہے اور بائیں میں بھی ۔ انگوٹھی کی طرح کے بھی دائیں بائیں ہاتھ میں پہننے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ " صحیحین "میں حدیث ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شادی کرنے والے سے بھی فرمایا تھا :

التمس ولو کان خاتماً من حدید (صحیح البخاري ' النکاح ' باب السلطان ولی لقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم زوجنکها بما معک من لاقرآن ' ح : ۵۱۳۵ و صحیح مسلم ' النکاح ' باب الصداق وجواز کونہ تعلیم قرآن وخاتم - حدید____ الخ ' ح : ۱٤۵ -)

''تلاش کرو خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔''

نبی ﷺ سے جو یہ روایت کیا جاتا ہے کہ آپ نے لوہے کے استعمال سے نفرت دلائی ہے تو یہ ایک شاذ اور اس حدیث صحیح کے مخالف روایت ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص277

محدث فتویٰ